© rasailojaraid.com

مفتی ابو معاویہ منظور احمد تونسوی

آخری قسط

آزر ___ کون؟

چند شبہات کا ازالہ

ارشاد الساری شرح صحیح البخاری میں امام ابی العباس شہاب الدین احمد بن محمد القسطلانی المتوفی سنہ ۹۲۳ھ لکھتے ہیں :۔

وابراهيم هو ابن آزر واسمه تارح بفوقية وراء مفتوحة آخرة حاء مهملة ابن ناحور بنون ومهملة مضمومة ابن شاروخ بمعجمة وراء مضمومة آخرة خاء معجمة ابن راغو بغين معجمة ابن فالغ بفاء ولام مفتوحة بعدها خاء معجمة ابن عيبر ويقال عابر وهو بمهملة وموحدة ابن شالخ بمعجمتين ابن ارفخشد بن سام بن نوح۔

(ارشاد الساری ص ۳۴۲ ج ۵ مطبوعہ احیاء التراث العربی بیروت لبنان)

اور ابراہیم (علیہ السلام) وہ بیٹے ہیں آزر کے اور نام اس کا تارح (تارہ فوقانیہ اور راء مفتوحہ اس کے آخر میں حاء مہملہ ہے) ابن ناحور (شین معجمہ کے ساتھ) ابن فالخ (فاء اور لام مفتوحہ اس کے بعد خاء معجمہ) ابن عیبر عابر بھی کہا گیا ہے (راء اور مہملہ اور موحدہ کے ساتھ) ابن شالخ، ابن ارفخشذ بن سام بن نوح علیہ السلام،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آگے لکھتے ہیں کہ اس نسب نامہ میں جمہور میں سے کسی نے اختلاف نہیں کیا، البتہ بعض ناموں کے تلفظ میں اختلاف کیا گیا ہے۔

امام موصوف ؒ حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شرح کرتے ہوئے دوسرے مقام پر لکھتے ہیں:

(حدثنا اسمٰعیل بن عبد اللہ)
بن ابی اویس الاصبحی بن اخت
الامام مالکؒ (قال اخبرنی)
ولابی ذر (حدثنی کلاھما بالافراد
(اخی عبد الحمید) ابوبکر الاعشی
بن ابی اویس (عن ابن ابی ذئب) محمد
بن عبد الرحمٰن (عن سعید)
ابن ابی سعید (المقبری) بضم
الموحدۃ (عن ابی ھریرۃ
رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ
علیہ وسلم) انہ (قال یلقی
ابراھیم ابوہ آزر یوم القیامۃ
وعلی وجہ آزر یوم القیامۃ
وعلی وجہ آزر قترۃ) سواد
کالدخان (وغبرۃ) غبار
وتقدیم الظرف للاختصاص
(فیقول لہ ابراھیم الم اقل
لک لا تعصنی) مجزوم علی النھی
بحذف حرف العلۃ (فیقول
ابوہ فالیوم لا اعصیک فیقول
ابراھیم یا رب انک وعدتنی

کہ
———————————
———————————
———————————
———————————
———————————

حدیث کی سند بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر سے ملیں گے جب کہ اس کے منہ پر سیاہی چھارہی ہو گی اور چہرہ غبار آلود ہوگا تو ابراہیم علیہ السلام اس سے فرمائیں گے کہ میں نے تجھے نہ کہا تھا کہ میری نافرمانی مت کرو تو اس وقت آزر کہے گا کہ اب تیری نافرمانی نہیں کروں گا تو پھر ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے اے میرے پروردگار! تیرا میرے ساتھ یہ وعدہ تھا کہ مجھے رسوا نہیں کرے گا۔ جس دن مُردے اٹھائے جائیں گے تو اس سے بڑھ کر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ان لا تخزینی) ای لا تهمنینی
ولا تذلنی (یوم یبعثون
فای خزی اخزی من (خزی
(ابی) آزر (الا بعد) من
رحمة الله وعبر بافعل التفضیل
لان الفاسق بعید والکافر
ابعد منه (فیقول الله تعالیٰ
انی حرمت الجنة علی الکافرین)
ای وان اباک کافر فهی حرام علیه
(ثم یقال له ابراهیم فانظر
ما تحت رجلیک فینظر فاذا
هو بذیخ) بذال وخاء معجمتین
بینهما تحتیة ساکنة ذکر
ضبع کثیر الشعر والانثی
ذیخة والجمع ذیوخ واذیاخ
وذیخة (متلطخ) بالرجیع
او بالدم صفة لذیخ وعند
الحاکم من طریق ابن سیرین
عن ابی هریرة فیمسخ الله اباه
ضبعا (فیؤخذ بقوائمه)
بضم الیاء وفتح الخاء مبنیاً
للمفعول (فیلقی فی النار) وعند
ابن المنذر فاذا رآه کذلک
تبرأ منه والحکمة فی

اور کیا رُسوا ہوگی کہ میرا باپ آزر آج
رحمت سے دور کر دیا گیا ہے (اس وقت)
ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر کے متعلق
افعل تفضیل یعنی مبالغے کا صیغہ استعمال
فرمائیں گے اَبعد یعنی رحمت خداوندی سے
بہت ہی دور، تو اللہ تعالیٰ ان کے جواب میں
فرمائیں گے کہ میں نے اپنی جنت کافروں پر
حرام کر دی ہے یعنی اے خلیل علیہ السلام
تیرا باپ کافر ہے اور یہ جنت اس پر حرام
ہے پھر ابراہیم علیہ السلام سے کہا جائے گا
کہ اپنے پاؤں کے نیچے دیکھو۔ پس
جب ابراہیم علیہ السلام اپنے پاؤں
کی طرف دیکھیں گے تو وہ خون اور گوبر میں
لت پت ایک کفتار ہوگا (پھر لفظ ذیخ
کا اعراب ضبط کیا کہ پہلے ذال معجمہ ہے
پھر خاء معجمہ ان دونوں کے درمیان یا
تحتانیہ ساکنہ ہے اور یہ نام ہے زیادہ
بالوں والے مذکر کفتار کا، اس کی مؤنث
ذیخہ آتی ہے اور جمع ذیوخ اذیاخ) پھر
مسخ شدہ آزر کو آگ میں ڈال دیا جائے
گا۔ اور حاکمؒ نے ابن سیرینؒ کے طریق سے
حضرت ابوہریرہؓ سے روایت کیا ہے کہ
اللہ تعالیٰ سیدنا ابراہیم علیہ السلام کے باپ
کو ضبع (کفتار) کی صورت میں مسخ کر دیں گے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

كونه وكان قبل حملته الرأفة
على الشفاعة له فظهر له في
هذه الصورة المستبشعة ليتبرأ
منه والحكمة في كونه مسخًا
ضبعًا دون غيره من الحيوان
ان الضبع احمق الحيوان ومن
حمقه انه يغفل عمّا يجب
التيقظ له فلما لم يقبل
آزر النصيحة من اشفق
الناس عليه وقبل خديعة
الشيطان اشبه الضبع الموصوف
بالحمق قاله الكمال الدميري
وفي هذا الحديث دليل على ان
شرف الولد لا ينفع الوالد
اذا لم يكن مسلمًا وهذا الحديث
اخرجه ايضًا في تفسير سورة
الشعراء الخ ۔!

(ارشاد الساری شرح صحیح البخاری للقسطلانی
صـ ۲۴۳ و صـ ۲۴۴ ج ۵)

اور پھر اس کے پاؤں سے پکڑ کر اس کو
آگ میں ڈال دیا جائے گا۔ اور منذر سے
روایت ہے کہ ابراہیم علیہ السلام جب اس
کو مسخ شدہ صورت میں دیکھیں گے تو فرمائیں گے
تو میرا باپ نہیں ہے اس سے پہلے از راہِ شفقت
ابراہیم علیہ السلام شفاعت کریں گے، لیکن جب
اس کو اس بگڑی ہوئی صورت میں دیکھیں گے
تو اس سے برأت اختیار کر لیں گے، یعنی
اس سے لاتعلق ہوجائیں گے۔ اور آزر کے
ضبع (کفتار) کی صورت میں مسخ ہونے میں حکمت
یہ ہے کہ ضبع (کفتار) تمام حیوانوں سے زیادہ
احمق ہے اور آزر بھی سب سے بڑا احمق تھا
اس لئے کہ اس نے تمام کائنات سے زیادہ
شفیق انسان سے نصیحت قبول نہ کی، اور
شیطان کے دھوکے میں آکر حماقت میں ضبع
کے مشابہ ہوگیا جیسا کہ محدث دمیری نے
کہا۔ اور اس میں اس بات پر بھی دلیل موجود ہے
کہ بیٹے کی شرافت اور فضیلت باپ کو کچھ فائدہ
نہیں دیتی۔ جب کہ باپ مسلمان نہ ہو یعنی غیر مسلم
باپ کو عذاب خداوندی سے بیٹے کی نیکی
نہیں بچا سکتی الخ۔

ارشاد الساری شرح البخاری جلد ہفتم میں علامہ قسطلانی رح لکھتے ہیں :۔

وبه قال (حدثنا اسمٰعيل)
بن ابی اویس واسمه عبدالله

الامام ابی العباس شہاب الدین احمد بن محمد
القسطلانی المتوفی سنہ ۹۲۳ھ اپنی شرح صحیح بخاری

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الاوصبحی المدنی قال (حدثنا
ولابی ذر حدثنی بالافراد
راخی) عبد الحمید (عن ابن
ابی ذئب) محمد عبد الرحمن
(عن سعید المقبری عن ابی
هریرة رضی الله عنه عن
النبی صلی الله علیه وسلم)
انه (قال یلقی ابراهیم
(علیه الصلوٰة والسلام) (اباه)
زاد فی حدیث الانبیاء یوم القیامة
وعلی وجه آزر قترة وغبرة
فیقول له ابراهیم علیه الصلوٰة
والسلام الم اقل لك لا تعصنی
فیقول ابوه فالیوم لا اعصیك
(فیقول) ابراهیم (یا رب انك
وعدتنی ان لا تخزنی) ولابی
ذر ان لا تخزینی (یوم یبعثون)
زاد فی احادیث الانبیآء فای
خزی اخزی من ابی الا بعد
(فیقول الله انی حرمت الجنة
علی الکافرین) وزاد فی احادیث
الانبیآء ایضاً فیقال یا ابراهیم
ماتحت رجلیك فینظر فاذا بذیخ
متلطخ فیؤخذ بقوائمه فیلقی

میں فرمان باری تعالیٰ وَلَا تُخْزِنِی یَوْمَ
یُبْعَثُوْنَ الآیہ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے
لکھتے ہیں کہ ہمیں اسمٰعیل ابن ابی اویس نے
بیان کیا اور نام اس کا عبداللہ الاصبحی المدنی ہے
وہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے بھائی عبدالحمید
نے بیان کیا اور ابوذر کی حدیث میں جمع
(حدثنا) کے بجائے حدثنی مفرد کا صیغہ
استعمال ہوا ہے۔ عبدالحمید روایت کرتے
ہیں ابن ابی ذئب محمد بن عبدالرحمٰن سے
اور وہ روایت کرتے ہیں سعید المقبری
سے وہ روایت کرتے ہیں حضرت ابوہریرہؓ سے
اور حضرت ابوہریرہؓ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
سے روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم
نے فرمایا کہ ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ سے
ملاقات کریں گے اور حدیث انبیاء میں "یوم
القیامہ" کے الفاظ زیادہ مروی ہیں، یعنی
ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر سے قیامت
کے روز ملیں گے جب کہ اس کے چہرے پر ذلت
اور سیاہی چھارہی ہوگی تو ابراہیم علیہ السلام
اس سے فرمائیں گے کیا میں تجھے کہتا نہیں تھا کہ
میری نافرمانی نہ کرو! تو آزر جواب دیں گے
کہ آج کے دن تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔
ابراہیم علیہ السلام فرمائیں گے کہ اے میرے
رب تو نے میرے ساتھ وعدہ فرمایا تھا کہ مجھے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فی النار وفی روایة ایوب عن
ابن سیرین عن ابی هریرة
عند الحاکم فیمسخ الله اباه ضبعًا
فیأخذه بانفه فیقول یا
عبدی ابوك هو وفی حدیث
ابی سعید عند البزار والحاکم
فیحوّل فی صورة قبیحة و
ریح منتنة فی صورة ضبعان
زاد ابن المنذر من هٰذا الوجه
فاذا راٰه کذالك تبرأ منه
قال لست ابی وکان تبرؤه
منه فی الدنیا حین مات
مشرکًا فقطع الاستغفار له
کما اخرجه الطبری باسناد
صحیح عن ابن عباسؓ وقیل
تبرأ منه یوم القیامة لما
منه حین مسخ کما صرح
به ابن المنذر فی روایة وقد
یجمع بینهما بانه تبرأ منه
فی الدنیا لما مات مشرکًا
فترك الاستغفار له فلما
راٰه فی الاٰخرة رق له فسئل
الله فیه فلما مسخ الیس منه
حینئذٍ وتبرأ منه تبرءًا ابدیًا

رسوا نہیں کرے گا اور ابوذرؓ کی روایت میں
لا تخزنی کے بجائے تخزینی کے الفاظ ہیں)
قیامت کے دن اور حدیث انبیاء میں اتنا
اضافہ کیا گیا ہے" فای خزیٍ اخزیٰ من ابی
الابعد یعنی میرے لئے اس سے بڑھ کر اور
کیا رسوائی ہوگی کہ میرے باپ کو رحمت
اور نجات سے محروم کرکے دور کردیا گیا ہے،
اس پر اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائیں گے کہ میں نے
کافروں پر اپنی جنت کو حرام کر دیا ہے احادیث
انبیاء میں یہ بھی اضافہ کیا گیا ہے کہ ابراہیم
علیہ السلام سے کہا جائے گا کہ تیرے پاؤں
کے نیچے کیا ہے؟ جب ابراہیم علیہ السلام
دیکھیں گے تو وہ ایک کفتار یعنی ضبع ہوگا جو
گوبر وغیرہ میں لت پت ہوگا پھر اس کے
پاؤں سے پکڑ کر آگ میں ڈالا جائے گا۔
ایوب عن ابن سیرین عن ابی ہریرہؓ کی روایت
میں ہے جس کو حاکم نے روایت کیا کہ
ابراہیم علیہ السلام کے باپ (آزر) کو اللہ تعالیٰ
مسخ کرکے ضبع (کفتار) کی صورت میں بدل دے
گا اور پھر اس کے ناک سے پکڑا جائے گا اور
اس سے کہا جائے گا اے میرے بندے یہ تیرے
باپ ہیں، بزاز اور حاکم میں ابو سعید کی روایت
میں ہے کہ آزر کو نہایت بری شکل اور بدبو
والا ضبع (کفتار) کی صورت میں تبدیل کر دیا جائیگا

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قیل والحکمة فی مسخه للمنفر ابراهیم منه ولئلا یلقی فی النار علی صورته فیکون فیه غضاضة علی الخلیل صلی الله علیه وسلم۔

(ارشاد الساری شرح الصحیح البخاری صفحہ ۲۷۹ ج ۷)

اور ابن منذر نے اتنا اضافہ اور کیا ہے کہ جب ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر کو اس بری شکل میں دیکھیں گے تو اس سے لاتعلقی اور تبری کا اعلان فرمادیں گے اور کہیں گے کہ یہ میرا والد نہیں ہے جیسا کہ آزر نے دنیا میں اس سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا جب کہ وہ حالت شرک میں فوت ہوا تو ابراہیم ؑ نے اس کے حق میں استغفار ختم کردی، جیسا کہ طبری نے صحیح سند کے ساتھ ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ قیامت کے دن جب آزر کی صورت مسخ ہوجائے گی تو ابراہیم ؑ ناامید ہو کر اس سے برأت اختیار فرمالیں گے جیسا کہ ابن منذر نے اس کی تصریح کی ہے، وجہ تطبیق دونوں روایتوں میں یہ ہے کہ دنیا میں جب آزر مشرک مرا تو ابراہیم ؑ اس سے لاتعلق ہو گئے اور اس کے حق میں استغفار کرنا ترک کردیا اور پھر جب آخرۃ میں اس کو دیکھیں گے تو اس وقت ابراہیم علیہ السلام اس سے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے لاتعلقی اختیار کرلیں گے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس کے مسخ کرنے میں حکمت یہ تھی کہ ابراہیم علیہ السلام اس سے نفرت کریں اور اس کو مسخ شدہ صورت میں جہنم میں ڈال دیا جائے اس میں بھی ابراہیم علیہ السلام کی عزت ملحوظ ہو گی۔!

آپ کے مطالعہ کے لئے بہترین کتابیں

- صحابۂ کرام اور اہل بیت نبوت کے تعلقات ورشتہ داریاں۔ حکیم محمود احمد ظفر روپے ۳۰/..
- سیدنا علی شخصیت وکردار " ۱۵۰/..
- سبائی فتنہ — ابوریحان سیالکوٹی ۱۲۵/..
- تجدید سبائیت — مولانا محمد اسحٰق صدیقی ۱۲/..
- قادیان سے اسرائیل تک، ابوذر ترہ ۴۰/..
- قادیانیوں کو دعوت حق — مولانا محمد عبداللہ ۲۰/..
- اسلام اور مرزائیت — مولانا محمد عبداللہ ۱۵/..
- گریٹ آربیٹر (انگریزی) سوانح سید عطاء اللہ شاہ بخاری ۴۰/..
- شعور — چودھری افضل حق ۳۵/..
- میرا افسانہ — ۱۱۰/..
- مسئلہ ختم نبوت علم وعقل کی روشنی میں — ۲۰/..

بخاری اکیڈمی
دار بنی ہاشم، مہربان کالونی ملتان

© rasailojaraid.com